رجسٹرڈ ایل نمبر ۹۴۵ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۰۲

دنیں ست تعیں از ستائش نا امید انجاہ بہ رنگ دانش از ہر قول ثمر روید علی انجاہ

یکجائے قدیم وجدید طب یونانی و ویدک
صنعت وحرفت و دیگر علوم قدیمہ پر علمی و عملی
روشنی ڈالنے والا

رسالہ

جلد ۲ — نمبر ۷

مفتاح الاسرار

بابت ماہ اکتوبر ۱۹۱۸ء

ہر ماہ کے آخر میں زیر ایڈیٹری ابو الاقبال حکیم محمد بخش صاحب
شائع ہوتا ہے

قابل توجہ قواعد وضوابط

(۱) خط و کتابت میں نمبر خریداری ضرور لکھا جاوے کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہیے ورنہ جواب نہ ملنے کی شکایت معاف

(۲) رسالہ نہ پہنچنے کی اطلاع دفتر میں ۱۰ تاریخ تک ہو جانی چاہئے ورنہ رسالہ بہ قیمت رسال ہوگا

(۳) خط کی تعمیل میں دیر ہو تو ہفتہ کے بعد دوبارہ یاد دہانی کرائیں۔

(۴) رسالہ کی خریداری خواہ کسی وقت ہو مگر شروع سال سے حساب ہوگا البتہ سال بھر کے جملہ پرچے دفتر سے جب مانگے جائیں گے

اسلامیہ سٹیم پریس لاہور میں باہتمام منشی مظفر الدین صاحب مینیجر چھپا
اور حکیم محمد بخش پبلشر مہالکٹ نے شائع کیا

گندھک کا عجیب و غریب تیزاب یا تیل

عرصہ ہوا کہ ایک پرانی بیاض میں گندھک کے تیل کا ایک نسخہ میری نظر سے گذرا چونکہ نسخہ آسان تھا۔ اس نے دیکھ اس تجربہ کرنے کا خیال پیدا ہوا کچھ عرصہ کے بعد اس کو یک مرتبہ بطور تجربہ کے بنایا۔ اس میں سے ایک تیز سرخ پانی مثل تیزاب کے برآمد ہوا۔ جس کو تجربہ کیواسطے ایک پیالی میں رکھ دیا گیا۔ شب گزرنے کے بعد صبح کو جب دیکھا تو نہایت قلیل مقدار میں کسی قدر سبز پانی پیالی میں ملا اور رنگین پانی بالکل نہ ملا۔ وہ نسخہ یہ تھا

گندھک ایک جز۔ نوشادر نصف جز نے کر تمام جز کو عرق لیمو کاغذی بوتل میں حل کر کے گولیاں بنا کر شیشہ میں مقطر کریں۔ عرصہ دراز کے بعد ایک دفعہ ایک اور تجربہ مثل اسی کے اس طرح ہوا۔ کہ نوشادر و گندھک ہموزن لیکر نوشادر و گندھک کو نہایت باریک پیس کر رکھ لیا۔ پھر بالوں کو مقرض کر کے ماء الراس یعنی ماء الصابون میں حل کر لیا۔ اس محلول میں دونوں اجزائے سفید و مذکورہ بالا کو ملا کر کھرل کر کے سب کی گولیاں بنالیں ان گولیوں کو قرع و انبیق زجاجی میں مقطر کیا۔ ایک پانی نہایت سرخ اور صاف مثل شہاب کے جو کسی قدر چکنا بھی تھا۔ برآمد ہوا۔ جس کی صفائی اور رنگ کو دیکھ کر طبیعت خوش ہوئی۔ اس کو ایک شیشی میں رکھ لیا گیا۔ تجربتہً چاندی کے پترہ پر ملا گیا۔ فوراً یہ مجرب نسخہ کے مس لے چاندی کے پترے کو مثل سونے کے سنہری کر دیا۔ مگر جب اس پترے کو آگ میں رکھ کر تپایا۔ تو رنگ اڑ گیا۔ اور پترہ بالکل سفید ہو گیا۔ خیر مزید تجربات کے لئے اس تیل کو ایک شیشی کے اندر بند کر کے رکھ دیا گیا۔ چند روز کے بعد جو اس شیشی کو دیکھا تو اس میں تھوڑا سا قلیل سفید پانی پڑا ہوا تھا اور رنگین پانی بالکل غائب ہو گیا تھا سوچنے کو یہ بات سمجھ میں آئی۔ کہ مذکورہ بالا طریقہ سے جو کچھ برآمد ہوتا ہے وہ ایک اڑنے والا تیل یا تیزاب ہے۔ کچھ عرصہ کے بعد ایک دن انگریزی کیمسٹری میں دو نسخے نظر سے گذرے۔ جنسے بالکل تحقیقاً ثابت ہو گیا۔ کہ وہ خیال بالکل درست ہے۔ اس لئے کہ کیمسٹری کے نسخوں میں صاف طور پر تحریر تھا۔ کہ جو تیل ان طریقوں سے برآمد ہوتا ہے۔ وہ نہایت درجہ کا پران یعنی اڑنے والا ہوتا ہے۔ چنانچہ کیمسٹری کے وہ نسخے حسب ذیل ہیں۔

گندھک ۱ پونڈ۔ چونہ نصف پونڈ۔ نوشادر ۴ اونس لیکر مقطر کریں۔ ایک نہایت خوش رنگ تیل جو پران ہوگا۔ برآمد ہوگا۔

دوسرا نسخہ:۔ گندھک اور نوشادر پانچ پانچ اونس۔ چونہ ۱۰ اونس لے کر سب کو باریک پیس کر باہم ملا کر مقطر کریں۔ بدستور مذکور ایک نہایت خوش رنگ اڑنے والا تیل برآمد ہوگا۔

میری غرض نسخہ جات مذکورہ بالا کے تحریر کرنے سے یہ ہے کہ تیل مذکور جابجا پر کئی طرح کے جو نئے طریقوں سے برآمد ہوتا ہے۔ وہ جمیع قمر ہوتا ہے۔ مگر اس وجہ سے کہ وہ قائم نہیں ہوتا اڑ جاتا ہے۔ اگر نسخہ جات مذکور میں کچھ مناسب تصرفات کرکے اس کو بنایا جائے۔ اور مقطر میں ثبات یعنی قیام پیدا کیا جائے۔ تو یہ مقطر نہایت کارآمد ہو تو تشمیع ارض اکسیر کے لئے ایک نہایت کارآمد شئی ہو سکتا ہے۔ صاحبان علم عمل غور کرکے اور تجربہ کرکے اگر اپنی اپنی رائے سے مفتاح میں مطلع فرمائیں۔ تو کیا عجب ہے کہ راقم کے خیال کے موافق آسانی سے بہتر تشمیع کا اکسیر حاصل ہو جائے۔ میرے خیال میں اجزا کے اوزان کی کمی بیشی۔ اور بعض اجزائے مناسب کے اضافہ سے یہ نتیجہ بظن غالب آسانی سے برآمد ہو سکتا ہے واللہ اعلم بالصواب۔ (ایڈیٹر)

ڈائری تجربات

نسخہ گندہک سفید:- عرق مدار گندہک کو اتنا سحق کرو کہ سفید ہو جائے

عمل: ایک چھٹانک کا عرق نکالا اور مقطر کر لیا۔ اس عرق سے گندہک آملہ سار کو سحق کرنا شروع کیا۔ اس طرح کہ گندہک کو عرق سے تر کرکے سحق کیا۔ جب خشک ہو گیا پھر تر کیا۔ ایک ہفتہ تک اسی طرح سحق کرتے رہے اس کے بعد گندہک بالکل سفید مثل چونہ کے ہو گئی۔

چونکہ کبریت سفید اکسیر کا ایک اعلےٰ رکن ہے۔ لہذا جناب برادران کے پیش ہے۔ جو نے مثل اور بیش تر ہے۔ جو صاحب جس کام میں لاویں۔ اس کی ڈائری بھی مفتاح میں درج کرائیں۔ (صوفی گل حسن چشتی)

نوٹ:- آپ اس کبریت کو چاندی کے پتر پر سرخ کرکے طرح کریں۔ پھر دیکھیں کہ یہ دھواں تو نہیں دیتی اور چاندی کا سیاہ نہیں بلکہ سفید یا زرد کرتی ہے۔ تو یہ گندہک کارآمد ہو گئی۔ اس کا احتراق اور احتراق زائل ہو گیا۔ ایسی گندہک کا تیل اکسیری خواص پیدا کریگا اگر ایسی گندہک ہے تو ہم آئندہ اشاعت میں اس کے تیل کرنے کی ترکیب لکھینگے۔ اور اس کے دیگر افعال و خواص بھی درج کرینگے۔ (سکریٹری)

نسخہ شورہ کا تیل۔ چار تولہ ہلیل بوٹی کا عرق مقطر کرکے ایک تانبے کے سینیٹ میں ڈالو اور اس میں ایک تولہ ترشیدہ طوطیا ڈال کر پاؤ سیر اوپلے کی آگ دو۔ تو تیا کشتہ ہو گا۔ ایک تولہ شورہ قلمی کو گلا کر ایک ماشہ کشتہ مذکورہ ڈالو۔ شورہ تیل ہو گا۔

عمل:- ۳ تولہ عرق مقطر مصفا ہلیل زرد گل میں ایک تولہ طوطیای سبز کی سالم ڈلی سینیٹ مٹی میں بند و گلحکمت کرکے پاؤ بھر اوپلے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے آگ دی۔ سرد ہونے پر کھولا طوطیا و عرق سب جل گیا۔ دوبارہ بدستور سابق پھر عمل کیا۔ لیکن آگ اس بار دو پلہ کو ایک سی

کر کے دی۔ تو خام رہا۔ بعد قدرے رطوبت باقی رہ گئی۔ طوطیا وق ہلیل میں محلول ہو جاتا ہے۔ تیسری بار اسی شیشہ مٹی میں تولہ بھر طوطیا کو گیارہ تولہ ہلیل زرد گل کے نگدہ میں رکھ کر بند و گل حکمت کر کے تین پاؤ اوپلہ کے ٹکڑوں کی آگ دی۔ طوطیا مثل نیلہ تھوتھہ کے سفیدی مائل ہو گیا۔ اس کو ماشہ بھر لے کر ایک تولہ شورہ قلمی گداز شدہ پر ڈالا۔ شورہ مثل پانی کے پتلا محلول ہو گیا۔ اور قدرے شعلہ زن بھی ہوا۔ مگر سردی پا کر سخت سیاہ رنگ ہو گیا۔ بعدہ خیال دامنگیر ہوا کہ شاید ہلیل سفید گل میں یہ اثر ہو۔ لہذا دوسری جگہ سے تلاش کر کے اسی شیشہ مٹی میں ہلیل سفید گل کے نگدہ میں طوطیا کو بند کر کے ایک سیر کی آگ دی۔ تا کہ بالکلیہ سفید ہو جائے نیلہ تھوتھہ سا نظر ہے۔ سرد ہونے پر کھولا طوطیا مکمل خاکستری رنگ نکلا۔ غالباً زیادتی آگ سے خاکستری رنگ ہو گیا۔ پھر اس کو ایک ماشہ بھر شورہ پر طرح کیا۔ شورہ مذکور بدستور سابق سردی پا کر جم کر سخت سیاہ ہو گیا۔ محلول ممکن نہیں ہوا۔ (سید رضا حسین)

نوٹ۔ چونکہ یہ عمل مستند ہو سکا اصلاح کے پیرایہ میں تجربہ کیا جاوے گا

نسخہ جات قابل تجربہ

اکسیر منیرائی۔ بال محلول۔ کبریت محلول ہموزن ملا کر عقد کرے۔ اور پھر ہموزن ماء معشر ملا کر نہایت ملائم آنچ سے عقد کر کے روغن مقطر کرے مانند خون کے سرخ تیل برآمد ہو گا۔ اب اس روغن سے سیماب ایک جز۔ برادہ طلا تین جز کو سحق کر کے مشوی دے۔ یہ عمل سحق و تشویہ کا یہاں تک جاری رکھے۔ کہ وہ رشیع دور ہو جاوے۔ اس وقت ایک حصہ۔ دہ حصہ قمر پر طرح کرے۔ مولود بھی پیدا ہو گا۔

قمر زن:۔ انار کی کلیاں بغیر شگفتہ تازہ سبز۔ پھٹکری جلد ہموزن ملا کر سحق کر کے پانی میں بھگو دیں۔ تین دن کے بعد مقطر کر کے بدستور جدید اجزاء ثلثہ سے بھگو کر تین روز کے بعد مقطر کریں۔ اسی طرح ۷ مرتبہ یہ عمل کریں۔ اور چاندی کو اس پانی میں بجھاؤ دے۔ تو چاندی قمر زن ہو جاوے گی۔

خون نیرہ:۔ تیزاب نمک میں ہموزن جوہر نوشادر ملا کر مقطر کریں۔ انڈوں کے صاف چھلکے ہموزن لے کر ان کو سفید کلس کر کے ہموزن تیزاب مقطر مذکورہ پلاویں۔ یہ کلس حل ہو جاوے گا۔ اس کو نچوڑ کر ہموزن بال مصفا ملا کر بعد تعفین کے مقطر کریں اور مقطر کو غیر مقطر پر رد کر کے جوار تعفین کے کرے بعد چالیس روز کے نکال کر پھر مقطر کریں ایک رطوبت سرخ نازل ہو گی یہ سرخ رطوبت نصف وزن گندھک پر چھڑکے اور سحق کر کے گولیاں بنا کر پتال جنتر کے ذریعہ ٹپکاوے۔ گندھک کی گرہ کشادہ ہو کر روغن

پھینکنا جو پارہ کو قائم اسفار کر دیگا۔

گندھک کا تیل :- ۱۰ تولہ نوشادر ۲ حصہ نمک ۱ حصہ ملا کر تیزاب فاروقی سے تر کر کے سحق کریں۔ ۲۱ یوم تک اسی طرح سحق کرکے آخیر میں تیزاب سے تر کرکے گولیاں بنا کر روغن ٹپکالے۔

اکسیر شمسی :- دو سیر چونا ابلا ہوا لیکر دس سیر گرم پانی میں بجھاوے۔ اور ایک شب و روز چھوڑ دے۔ اس کا زلال لیکر ۱۰ تولہ آملہ سار باریک کرکے ملاوے۔ اور پکاوے۔ جب تمام گندھک محلول ہوجاوے۔ اور ربع حصہ پانی کا رہ جاوے۔ تو بوتل میں یہ پانی بھر دے۔ پارہ ۱۰ تولہ لیکر ایک بوتل پانی مذکورہ سے سحق کرے۔ جب خشک ہوجاوے۔ تو آتشی شیشہ میں ڈال کر۔ بالو ریگ میں رکھکر اس کو پکاوے۔ جب تک دھواں سیاہ نکلتا رہے۔ پکاتا رہے۔ جب دھواں سفید یا سرخ نکلنے لگے۔ آگ موقوف کرے۔ اور شیشہ کے مونہہ میں ڈاٹ مضبوط لگا کر بند کردے۔ جب سرد ہوجاوے۔ دوسری بوتل پلا کر طبخ دے۔ اسی طرح جملہ پانی پارہ کو پلاوے۔ یہ ایک شنجرف تیار ہوگی۔ اس کو نمک لاہوری ہموزن کیسا کھرل کرکے گرم پانی سے دھو دیں۔ اور تین مرتبہ دھووے۔ یہ شنجرف صاف ہوجاویگی۔ پارہ ۱ تولہ نیلا طوطیا لے کر ۲ تولہ [illegible] کے تیل

میں چینی کے برتن میں ایک پہر طبخ دیوے۔ دو ہی گھڑی ۳ مرتبہ جدید روغن دو شبہ میں پکا دے۔ پھر اس تو تیار شنجرف کی طرح تین مرتبہ نمک ہموزن کے ساتھ گھوٹ کر گرم پانی سے دھو ڈالے۔ اب شنجرف مدبر و طوطیا مدبر کو ملا کر ۵ تولہ روغن بیضہ بذریعہ سحق پلاوے۔ بعدہ آتشی شیشی میں بند کرکے دس سیر پختہ کری کی آگ کرے۔ اس کی بھوبل میں دبا دے۔ اسی طرح ۷ مرتبہ تجدید روغن بیضہ کرکے تشقیہ کرے بدستور تشویہ دے۔ یہانتک کہ یہ دوا اشبع ہوگی۔ یہ دوا نقرہ و ذہب پر الگ الگ طرح کرکے دونو کو ملا کر ۳ گھنٹہ چکر دے۔

تحمیر ذہب :- شنگرف کو سنگ راسخ میں ملفوف کرکے بھوبل میں تشویہ دیکر قائم کرے۔ اور سنگ راسخ عمدہ لیکر اس سے ۳ گنہ سبز کانچ کی چوڑیاں سفوف کرکے اس میں دیکر قوی آتش میں طبخ دے۔ کہ کانچ چلکر بہا جاوے۔ سرد کرکے سنگ راسخ گلابی رنگ کشتہ شدہ نکالے۔ اب ایک حصہ شنجرف قائم ایک حصہ یہ سنگ راسخ دونو کو کہ بکوہ کے ٹپکے رس سے کھرل کرکے ایک قرص بنا دے۔ اس قرص کو خشک کرکے سفوف کر ڈبیہ میں رکھکر ایک کوزہ گلی میں [illegible] کر آتش تنور میں [illegible] کرے۔ سات مرتبہ

عمل کرے۔ دوا تیار ہے۔ نو جب پر طرح

قمر مرزن:۔ برادہ نقرہ کو ہموزن بال مقرض، اور ہڑتال نصف ملا کر کپڑے میں پوٹلی باندھے۔ بعد گل حکمت کے ریگ حارہ میں مدس کرے۔ کہ ہڑتال اور بال سوختہ ہو جاویں۔ برادہ کو نمکاب گرم سے دھو کر ماء الحیات و دیگر جگر دے۔ سیاہ کشتہ برآمد ہوگا۔ کثرت چرخ اور بورق سے نہایت مرزن و صفا زر و کس دینے والا برآمد ہوگا

اکسیر سرخ:۔ پیاز ایک پوتھ لسن کو کوٹ کر عرق نکالے۔ اور شراب برانڈی میں ملا دے۔ اب ایک حصہ برادہ طلا اور شنجرف قلمی چار حصہ اور نوشادر ایک حصہ سب کو ملا کر ایک شربت عرق مذکور کا ملا کر سحق کرکے قرص بنا کر خشک کرے۔ اور دو سکورہ گلی میں بند کرکے گرم ہوبیل میں تشویہ دے بعمل ۲۸ مرتبہ کرے۔ آنچ ہوبیل کی تادرجہ بڑھا دے۔ اور آخری ۲۲ آنچیں تو بکری کی مینگنوں میں دے۔ دوا تیار ہے۔ قمر مرزن پر طرح کرے

گندک کا تیل:۔ کبریت آملہ سار ایک تولہ سنگ راسخ عمدہ ۴ ماشہ رال سفید ۲ ماشہ سب کو سحق کرکے اور روغن بیضہ پلا دے بعدہ گولیاں بنا کر روغن نکالے۔ اگر تانبہ کو طلا دیکر جگر دینگے۔ تو تانبہ داخل ہوگا۔

ایضاً:۔ گندک آملہ سار ۲ تولہ روغن [illegible]

۳ تولہ میں سحق کرکے ملائم طبخ دے۔ اور کافور ۶ تولہ سیر شدہ این ۲ تولہ پر سحق کرکے طبخ دے پھر دونوں کو ملا کر سحق کرکے گولیاں بنا کر روغن ٹپکا دے۔ نکمہ مس تا بہ قمر کا ملا رہے۔

ایک عزیز گمشدہ کی تلاش

میرا لڑکا ممتاز حسین نامی عمر ۱۸ سال دبلا پتلا زرد رنگ قد پانچ فٹ ۶ انچ خوبصورت کتابی چہرہ۔ انگریزی لباس۔ پہنے ہوئے بغرض علاج مرض جریان۔ عرصہ دو ماہ سے کسی حکیم صاحب کے پاس چلا گیا ہے۔ جو صاحب مطلع فرمائینگے ان کی خدمت میں مبلغ عہ پیش کرونگا۔

المعلن:۔ محمد یوسف سب انجینیئر قصبہ رود پاس متعلق ریاست بھرتپور

نوٹ:۔ جو صاحب پتہ دیں۔ وہ ممتاز حسین کو مطلع کر دیں۔ کہ اکسیر جریان اُن کے مرض کو بالکل دور کر دے گی۔ وہ ہم سے ایک ہفتہ کے لئے منگوا لیں۔ اور گھر واپس چلے آویں۔ اپنے والدین کو زیادہ پریشان نہ کریں۔

منیجر

ضروری ہدایت

جو صاحب جدید خریدار مفتاح الاسرار بنیں۔ اُن کو لازم ہے کہ صنعت کورس جو درج ذیل ہے۔ بخوبی ملاحظہ فرما کر کسی نسخہ کے ہاتھ لگا دیں۔

وقت یاد رہنے کی	قیمت	نام کورس
دو ماہ	[illegible]	نبات روحی حصہ اوّل
۳ ماہ	[illegible]	نبات روحی حصہ دوئم
۴ ماہ	[illegible]	نبات روحی حصہ سوئم
۳ ماہ	[illegible]	اسرار المجربات

یہ پورا کورس صنعت کی تعلیم کا ہے۔ صرف ایک کتاب روضتہ الفلاسفہ اس کورس کے بعد اور دیکھنی پڑتی ہے۔ جس کی چھپوانے کا انتظام سوچا جا رہا ہے۔ اس قدر کورس کو یاد کر لینے کے بعد طالب علم عملی طور پر ہر نسخہ کو بنانے کی قابلیت خود حاصل کر لیتا ہے۔ اور صحیح اور غلط نسخہ میں تمیز کر سکتا ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ **منیجر دفتر مفتاح الاسرار انبالہ**

الضابطہ۔ مولفہ حکیم سید مظفر علی شاہ صاحب سہسوانی شاگرد رشید زبدۃ الحکماء و شفاء تمدۃ الدنیا حضرت حکیم مولوی عبدالعزیز لکھنوی۔ قیمت عہ

جس میں استخراج مزاج اور درجہ وغیرہ ادویات مرکبہ پر پوری بحث کی گئی ہے۔ اور ادویات کی قدر خوراک معلوم کرنے کا طریقہ واضح طور پر بیان کیا گیا ہے قیمت ۶/

ترجمہ بیاضی حضرت سید بہلول شاہ

مصنفہ ایڈیٹر صاحب اخبار حکمت پر ایک پرانی طبی بیاض کا مفید ترجمہ ہے۔ کل نسخہ جات ۱۴۰ قیمت ۸/

مثنوی طور عشق مصنفہ حضرت مولانا سید صاحب مرحوم خلف الرشید شمس العلماء و حکمت حضرت مولانا مدیر اعظم ریاست پورنا۔ یہ مثنوی مسمی جنوں کے سچے قصے کی یادگار ہے۔ ہیرو کا وطن دار جیوم اہالی میں بسنے والے شعر ہیں۔ کاغذ بہت موٹا۔ حجم ۲۰۰ صفحہ سے زائد ہے قیمت عہ

منیجر دفتر مفتاح الاسرار انبالہ